سوال

(273)اگر روزے دار مریضہ اندام نہانی میں دوائی رکھ لے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا طبابت کا پیشہ ہے، کچھ عورتیں سیلانِ رحم کا شکار ہوتی ہیں، انہیں اندام نہانی میں دوا رکھنا ہوتی ہے، اس سے مواد خشک ہو جاتا ہے، کیا روزے کی حالت میں عورت کو اس طرح اندام نہانی میں دوا رکھنا جائز ہے۔ اس سے روزہ تو متاثر نہیں ہوتا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روزے رکھنے کے بعد قصداً کھانے پینے اور جماع کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، اس طرح سینگی لگوانے فصد کروانے، دانستہ قے کرنے اور ناک میں دوا ڈالنے سے بھی روزہ متاثر ہوتا ہے۔ صورت مسؤلہ میں دوا رکھنے سے روزہ متاثر نہیں ہوتا کیونکہ ایسا کرنے سے دوائی معدہ میں نہیں جاتی بلکہ صرف مواد کو خشک کرتی ہے، جیسا کہ گہرے زخم میں دوائی بھری جاتی ہے تاکہ اسے خشک کیا جائے، بہرحال ہمارے رجحان کے مطابق ہر اس چیز سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے جو کسی بھی طریقہ سے معدہ تک پہنچ جائے جیسا کہ ڈرپ وغیرہ سے غذا معدہ تک پہنچائی جاتی ہے، اس سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے لیکن اگر کوئی دوا معدہ کو متاثر نہیں کرتی، تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے لہٰذا اگر کسی مریضہ کو اپنی اندام نہانی میں دوا رکھنے کی ضرورت پڑے تو ایسا کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، اسے چاہیے کہ وہ اپنے روزے کو پورا کرلے۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:244

محدث فتویٰ